ONE VOICE FELLOWSHIP
RESPOND
REJOICE
REACH

نُور یا تاریکی؟

یوحنا 3:16-19

وعظ 10 جولائی 2022

پادری کرس سِکس

ہم اِس سال نیو سٹی کیٹیکزم کا مطالعہ کر رہے ہیں، کیونکہ یہ اُن باتوں کا ایک بہترین خلاصہ ہے جسے ہم بطور مسیحی مانتے ہیں۔ یہ اس سال کا 28 واں ہفتہ ہے، اس لیے میں ہمارے لیے سوال 28 اور اس کا جواب پڑھوں گا۔

سوال 28: جو لوگ ایمان کے ذریعہ مسیح کے ساتھ جڑے نہیں ہیں ان کے ساتھ موت کے بعد کیا ہوتا ہے؟

عدالت کے دن اُن کے خلاف سنائی جانے والی خوفناک لیکن منصفانہ سزا اُنہیں ملے گی۔

وہ خُدا کی پُرفضل حضُوری سے انصاف پر مبنی اور سخت سزا پانے کو ہمیشہ کے لیے جہنم میں پھینک دیے جائیں گے۔

سوال 28 ایک ایسی سچائی کے بارے میں بات کرتا ہے جو ہمیں بے چین کرتی ہے۔ ہر کوئی محفوظ نہیں ہے۔ ہر کوئی آسمان پر نہیں جائے گا۔ دوذخ ایک حقیقت ہے، اور ہمارے گناہ کا مطلب یہ ہے کہ ہم ہمیشہ کے لیے خُدا سے جدا ہو گئے ہیں جب تک کہ ہم یسوع کے ذریعے نجات نہیں پاتے۔ اگر آپ مسیحی ہیں، تو اِس کی وجہ یہ ہے کہ خُدا نے آپ کو اپنی محبت کے باعث چُنا ہے۔ پچھلے ہفتے کے وعظ کا بنیادی نکتہ یہی تھا۔ آج ہم خُدا کے کلام کی سب سے مشہور آیات میں سے ایک کو دیکھیں گے۔ یوحنا 3 باب میں یسوع نِیکُدیمُس سے ملاقات کر رہا ہے۔ نِیکُدیمُس ایک مذہبی اُستاد ہے جس کے اندر بہت سارے سوالات ہیں۔ یسوع اِس شخص کو پُوری دُنیا میں سب سے اہم چیزیں سمجھا رہا ہے۔

تاریکی یا نور۔

اچھائی یا بُرائی۔

آسمان یا دوزخ۔

زندگی یا موت۔

اب یسوع کے الفاظ سُنیں۔

یوحنا 3:16-19

16 ”کیونکہ خُدا نے دُنیا سے اَیسی محبّت رکھی کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دِیا تاکہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے۔
17 کیونکہ خُدا نے بیٹے کو دُنیا میں اِس لئے نہیں بھیجا کہ دُنیا پر سزا کا حُکم کرے بلکہ اِس لئے کہ دُنیا اُس کے وسِیلہ سے نجات پائے۔
18 جو اُس پر اِیمان لاتا ہے اُس پر سزا کا حُکم نہیں ہوتا۔ جو اُس پر اِیمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حُکم ہو چُکا۔
اِس لئے کہ وہ خُدا کے اِکلوتے بیٹے کے نام پر اِیمان نہیں لایا۔
19 اور سزا کے حُکم کا سبب یہ ہے کہ نُور دُنیا میں آیا ہے
اور آدمِیوں نے تارِیکی کو نُور سے زِیادہ پسند کیا۔ اِس لئے کہ اُن کے کام بُرے تھے۔“

ہم ایک ساتھ یسعیاہ 40:8 پڑھتے ہیں:
”ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پُھول کُملاتا ہے پر ہمارے خُدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔“

آئیں مل کر دُعا کریں۔
آسمانی باپ، ہم تیرے پاس اِس لیے آئے ہیں کہ تو زندگی اور سچائی کا سرچشمہ ہے یسوع ہم تیری عبادت کرتے ہیں کیونکہ تُو رحم اور محبت سے بھرا ہُوا ہے۔ روح القدس ہمارے دلوں اور ذہنوں کو خُدا کے کلام سے تبدیل ہونے کے لیے کھول دے۔ آمین۔

مسیحی اکثر یوحنا 3:16 اور 17 کو دل سے یاد کرتے ہیں۔ ہم اِن آیات کا اکثر ذکر کرتے ہیں کیونکہ یہ مسیحیت کی اہم ترین سچائیوں کا تذکرہ کرتی ہیں۔ یسوع کے ذریعے خُدا نے نہ صرف یہودی لوگوں کو بلکہ پوری دُنیا کو ہمیشہ کی زندگی کی پیشکش کی۔ یسوع زمین پر اِس لیے آئے تاکہ دُنیا اُس کے ذریعے سے نجات پائے۔ ہمیں کس چیز سے نجات کی ضرورت ہے؟ یہ وہ اہم سوال ہے جس کے بارے میں ہم آج سوچیں گے۔ اگر آپ نہیں سوچتے کہ آپ کو بچائے جانے کی ضرورت ہے، تو آپ سمجھ نہیں پائیں گے کہ یسوع کو نجات دہندہ کیوں کہا جاتا ہے۔ آپ نہیں دیکھیں گے کہ خُدا باپ نے اپنے بیٹے کو کیوں دے دیا۔ اس لیے میں آیات 18 اور 19 سے شروع کرنا چاہتا ہوں۔

براہِ کرم میرے ساتھ یوحنا 3:18 کو دیکھیں۔
18 ”جو اُس پر اِیمان لاتا ہے اُس پر سزا کا حُکم نہیں ہوتا۔ جو اُس پر اِیمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حُکم ہو چُکا۔
اِس لئے کہ وہ خُدا کے اِکلوتے بیٹے کے نام پر اِیمان نہیں لایا۔“

جب آپ اِس جملے میں فعل (کام) کو دیکھتے ہیں، کیا وہ ماضی، حال، یا مستقبل کے فعل ہیں؟ یہ فعل حال کو ظاہر کرتے ہیں۔ یسوع اُس مسئلے کو بیان کر رہا ہے جسے وہ حل کرنے آیا تھا۔ ہر کوئی یسوع کے بغیر خُدا سے جُدا ہے۔ ہم ایک ٹوٹی ہوئی اور خراب دُنیا میں پیدا ہوئے ہیں جن کے اندر اپنے والدین آدم اور حوا جیسے دل ہیں۔ اُن کی طرح ہم اپنے طریقے سے کام کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

ایک دیوار کے بارے میں تصور کریں جو اِس کائنات میں ہر ایک معصوم شخص ہر کسی دوسرے شخص سے جُدا کرتی ہے۔ دیوار کے ایک طرف وہ تمام لوگ ہیں جنہوں نے گناہ کیے حتٰی کہ وہ جنہوں نے ایک بھی گناہ کیا۔ جنہوں نے کبھی گناہ نہیں کیا وہ دیوار کے دوسری طرف ہیں، خدا کے ساتھ جو پاک اور کامل ہے۔

یسوع نے متی 5:48 میں کہا:
48 ”پس چاہئے کہ تُم کامِل ہو جیسا تُمہارا آسمانی باپ کامِل ہے۔“

خُدا پاک ہے اور گناہ سے داغدار کسی کو بھی اپنی حضوری میں آنے کی اجازت نہیں دے سکتا۔ ہم میں سے کتنے لوگ دیوار کے اُس پار خُدا کے ساتھ رہنے کے مستحق ہیں؟ ہم میں سے کوئی بھی نہیں۔ ٹھیک ہے؟ کچھ لوگوں نے بڑے، خوفناک گناہ کیے ہیں جو بہت ظاہر ہیں۔ ہمارے بہت سے گناہ خاموش اور نجی ہیں۔ چاہے وہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ، ہم سب نے اتنے گناہ کیے ہیں کہ وہ ہمیں خُدا کی حضوری سے دور رکھیں۔ خُدا نے آدم اور حوا کو اُن کی نافرمانی کی سزا دینے کے لیے باغ سے باہر نکالا۔

یسوع نے گنہگاروں کے لیے خُدا کی سزا کے بارے میں بہت کچھ سکھایا۔ اگر ہم سمجھتے ہیں کہ ہم بے قصور ہیں تو ہمیں اُس تعلیم کو قبول کرنا مشکل لگتا ہے۔ جب میں ایک نیا مسیحی تھا تو میں 10 احکام کا مطالعہ کر رہا تھا۔ جب میں نے اُن احکام کو پڑھنا شروع کیا تو میں نے سوچا کہ میں پاس ہونے والے گریڈ کا مستحق ہوں۔ پھر میں نے اپنے دل کے شیطانی محرکات کے بارے میں مزید جانا۔ میں نے محسوس کیا کہ میں کسی نہ کسی طریقے سے تمام احکام کو توڑنے کا قصوروار تھا۔ میں نے خُدا کے قوانین کو توڑا اور میں نے خُدا کے دل کو رنجیدہ کیا۔ مجھے میرے رویے کی وجہ سے، اور خود کو درست ثابت کرنے کی میری کوششوں کی وجہ سے ملامت کی گئی۔

انسان برائی کا ارادہ کم ہی کرتا ہے۔ میرے خیال میں ہم خدا کی شریعت کو توڑنے کے لیے شاذ و نادر ہی کوئی شعوری انتخاب کرتے ہیں۔ اس کے بجائے ہم خود سے جھوٹ بولتے ہیں۔ ہم اپنے رویے کو معقول بناتے ہیں تاکہ ہم سوچیں کہ ہم اچھا کر رہے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ اسکول میں کسی امتحان میں نقل کریں کیونکہ آپ کے خیال میں استاد نے آپ کو تیاری کے لیے مناسب وقت نہیں دیا۔ یا آپ اپنے مالک/باس کے ہاں چوری کرتے ہیں کیونکہ وہ آپ کو زیادہ تنخواہ نہیں دیتا۔ یا آپ جھوٹ بولتے ہیں کیونکہ آپ مشکل صورتحال سے بچنا چاہتے ہیں۔ میں نے وہ ساری چیزیں کی ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ آپ میں سے اکثر نے بھی ایسا کیا ہوگا۔

بائبل کی خوفناک ترین آیات میں سے ایک قُضاۃ کی کتاب کے آخر میں پائی جاتی ہے۔ اُس وقت اسرائیل میں بہت گناہ اور برائی تھی۔

قُضاۃ 21:25 یہ کہتا ہے:
25 ”اور اُن دِنوں اِسرائیل میں کوئی بادشاہ نہ تھا۔ ہر ایک شخص جو کچھ اُس کی نظر میں اچھا معلوم ہوتا تھا وُہی کرتا تھا۔“

جب ہر کوئی اپنی نظر میں صحیح کام کرتا ہے تو ہمیں بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ولادیمیر پوتن نے روسی عوام کو یہ باور کرانے کے لیے جھوٹ بولا کہ یوکرین پر حملہ کرنا ٹھیک کام ہے۔ پوٹن نے دوسرے ملک پر حملہ کیا کیونکہ یہ اس کی اپنی نظر میں درست تھا۔ بہت سی کمپنیاں اپنے ملازمین یا ماحول کی پرواہ کرنے سے زیادہ منافع کی پرواہ کرتی ہیں۔ وہ اپنے ملازمین سے بُرا سلوک کرتے ہیں اور ہمارے دریاؤں اور سمندروں کو آلودہ کرتے ہیں۔ یہ اُن کی اپنی نظر میں دُرست ہے کیونکہ منافع اُن کے لیے سب سے اہم چیز ہے۔ شوہر اور بیوی ایک دوسرے کو نظر انداز کرتے ہیں اور تکلیف دیتے ہیں کیونکہ وہ اپنے خیالات اور خواہشات کو اپنے شریک حیات سے زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ لوگ ایسا کیوں ہوتے ہیں؟ یہ سب کچھ آغاز سے شروع ہُوا. خُدا نے آدم اور حوا کو بہت واضح ہدایات دی تھیں، لیکن اُنہوں نے وہی کیا جو اُن کی اپنی نظر میں درست تھا۔ اُنھوں نے خدا کی فرمانبرداری نہ کی کیونکہ وہ خدا سے زیادہ آزادی کو پسند کرتے تھے۔ آدم اور حوا نے خُدا کی نافرمانی کے بعد کیا کیا؟ وہ تاریکی اور خُدا سے دوری کی تلاش میں تھے۔ ہماری شرمندگی ہم سب کو تاریکی اور خُدا سے دوری کی طرف لے جاتی ہے۔

براہ کرم یوحنا 3:19 کو دوبارہ دیکھیں، جہاں یسوع نے کہا:
19 ”اور سزا کے حکم کا سبب یہ ہے کہ نُور دُنیا میں آیا ہے اور آدمیوں نے تارِیکی کو نُور سے زِیادہ پسند کیا۔ اِس لئے کہ اُن کے کام بُرے تھے۔“

جب میں الیگزینڈریہ میں ریسٹورنٹ مینیجر تھا تو ہمیں کچھ چوروں کے ساتھ مسئلہ تھا۔ ریسٹورنٹ کے پیچھے اسٹوریج ایریا تھا اور کچھ لوگ وہاں سے چیزیں چوری کر رہے تھے۔ چور باڑ پر چڑھ جاتے تھے تو ہم نے ایک اونچی باڑ بنائی۔ وہ اُس باڑ پر بھی چڑھ گئے اور چوری کرتے رہے۔

ایک دن ایک پولیس افسر ریسٹورنٹ میں لنچ کر رہا تھا۔ میں نے اس سے کہا کہ وہ سٹوریج ایریا کو دیکھے اور مجھے اپنا مشورہ دے۔ پولیس افسر نے کہا، ”آپ کو اس ایریا میں کچھ چمکدار لائٹس کی ضرورت ہے۔ اُس سے چوروں کو روکا جائے گا۔“ مجھے حیرت ہوئی. لائٹس اُن چوروں کو کیسے روک سکتی ہیں جو اونچی باڑ پر چڑھنے کو تیار تھے؟ پولیس افسر نے مجھے بتایا، ”چور نہیں چاہتے کہ

کوئی دیکھے کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔ اگر وہ اندھیرے میں چوری کر سکتے ہیں تو وہ محفوظ محسوس کرتے ہیں۔" ہم نے ریسٹورنٹ کے پیچھے چمکدار لائٹس نسب کیں۔ اس طریقہ نے کام کیا کیونکہ پولیس افسر وہی بات سمجھتا تھا جس کے بارے میں یسوع نے آیت 19 میں کہا تھا۔ "اور آدمیوں نے تارِیکی کو نُور سے زِیادہ پسند کیا۔ اِس لئے کہ اُن کے کام بُرے تھے۔"

ہم سوچتے ہیں کہ تاریکی ہماری شرمندگی اور گناہ کو چھپائے لے گی۔ لیکن تاریکی سچ کو بھی ہم سے چھُپا لیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم دیوار کے تاریک حصے کی طرف اپنی حالت کو تصور نہیں کرسکتے۔ ہم اپنے آپ کو دھوکہ دیتے ہیں اور یقین رکھتے ہیں کہ ہمارے پاس خدا کی شریعت کو توڑنے کی مناسب وجوہات ہیں۔ ہم سب سے بڑے دھوکے باز یعنی ابلیس کی سنتے ہیں۔ کیا آپ کو یاد ہے کہ شیطان نے آدم اور حوا سے کیا کہا تھا، جب وہ اُن پر پیدائش 3:1-5 میں سانپ کے طور پر ظاہر ہوا؟

"1 اور سانپ کل دشتی جانوروں سے جن کو خُداوند خُدا نے بنایا تھا چالاک تھا
اور اُس نے عَورت سے کہا کیا واقعی خُدا نے کہا ہے کہ باغ کے کسی درخت کا پَھل تُم نہ کھانا؟"
2 عَورت نے سانپ سے کہا کہ باغ کے درختوں کا پَھل تو ہم کھاتے ہیں۔"
3 "پر جو درخت باغ کے بِیچ میں ہے اُس کے پَھل کی بابت خُدا نے کہا ہے
کہ تُم نہ تو اُسے کھانا اور نہ چُھونا ورنہ مر جاؤ گے۔' "
4 تب سانپ نے عَورت سے کہا کہ تُم ہرگز نہ مرو گے۔
5 بلکہ خُدا جانتا ہے کہ جِس دِن تُم اُسے کھاؤ گے تُمہاری آنکھیں کھل جائیں گی اور تُم خُدا کی مانند نیک و بد کے جاننے والے بن جاؤ گے۔"

شیطان نے براہ راست خداوند خدا کے کلام کی مخالفت کی۔ اس نے آدم اور حوا کو بتایا کہ اگر وہ نافرمانی کریں گے تو وہ نہیں مریں گے۔ شیطان چاہتا تھا کہ وہ یقین کریں کہ ہمارے گناہ کے کوئی منفی نتائج نہیں ہیں۔ آجکل بھی بہت سے لوگ شیطان کے جھوٹ پر یقین کررہے ہیں۔ دوذخ کی بات کریں تو لوگ ہم سے ناراض ہو جاتے ہیں۔ یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ 1,800 سال پہلے شمالی افریقہ میں ٹرٹولین نامی ایک پادری نے کہا: "لوگ ہم پر یہ اعلان کرنے پر ہنستے ہیں کہ خدا ایک دن دنیا کی عدالت کرے گا۔"

ہم شیطان کے جھوٹ پر یقین کرنا چاہتے ہیں کہ خدا گناہ کی عدالت نہیں کرے گا یا سزا نہیں دے گا۔ ہم خود سے بھی جھوٹ بولتے ہیں۔ کیا آپ نے کبھی اپنے دل کی سرگوشی سنی ہے، "یہ ٹھیک ہے، کسی کو معلوم نہیں ہوگا!" ہم یقین کرنا چاہتے ہیں کہ ہم بغیر نتائج کے برا کام کر سکتے ہیں۔ براہ کرم دیوار کی مثال کو دوبارہ دیکھیں۔ یسوع نے یوحنا 3:18 میں کہا، "جو اُس پر اِیمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حکم ہو چُکا۔" چونکہ ہم آدم اور حوا کی اولاد ہیں، ہم دیوار کے تاریک پہلو سے زندگی کا آغاز کرتے ہیں۔ ہم ایک گناہ کی فطرت کے ساتھ پیدا ہوئے ہیں جو خُدا سے چھپتی پھرتی ہے۔

جب تک کوئی ہمیں بچانے کے لیے نہیں آتا، ہم خدا سے جدا، دیوار کے اس تاریک پہلو پر ہی رہیں گے۔ ہم وہی کام کرنے کو ترجیح دیتے ہیں جو ہماری اپنی نظر میں درست ہے، لیکن ہم سب اس پر شرم محسوس کرتے ہیں۔ ہم تفریح، خوراک اور چیزوں سے خود کو بے حس کر لیتے ہیں جس کے باعث ہم اس خطرے کو نہیں دیکھ سکتے جو ہم پر منڈلا رہا ہے۔ اور جب ہم مر جاتے ہیں تو جدائی جاری رہتی ہے۔ ہماری روحیں ہمیشہ کے لیے رہتی ہیں، یا تو اندھیرے کی طرف یا دیوار کی روشنی کی طرف۔ موت کے بعد تاریک والا حصہ جہنم ہے روشنی والا حصہ بہیشت ہے۔ جہنم خوفناک ہوگی کیونکہ جو لوگ زمین پر اندھیرے میں رہتے تھے وہ مرنے کے بعد زیادہ واضح طور پر دیکھیں گے۔ جہنم میں لوگ سمجھیں گے کہ وہ زمین پر خدا سے جدا ہوئے تھے، اور اب وہ ہمیشہ کے لیے اس سے الگ ہو جائیں گے۔

ہر انسانی روح کا کوئی نہ کوئی حصہ یہ سمجھتا ہے۔ ہر کوئی علیحدگی اور شرمندگی محسوس کرتا ہے، بشمول ملحد اور ہر مذہب کے لوگ۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کی ہر ثقافت گناہ کے کفارے اور شرمندگی کو دور کرنے کا راستہ تلاش کرتی ہے۔ ہم مجرموں کو جیل بھیج کر ان کے گناہ کا کفارہ دیتے ہیں۔ کچھ لوگ موم بتی جلاتے ہیں یا مندر میں پیسے دیتے ہیں۔ کچھ لوگ غریبوں کی خدمت کرتے ہیں یا اپنے باپ دادا سے ان کی مدد کرنے کو کہتے ہیں۔ انڈونیشیا میں لوگ پھل، پیسے اور جانور آتش فشاں پہاڑ برومو میں پھینکتے ہیں۔ ماضی میں اسی انڈونیشی قبیلے نے اس آتشی پہاڑ کو مطمئن کرنے کے لیے انسانوں کی قربانی دی تھی۔

طاقت کی ہندو دیوی گدھیمائی کے اعزاز میں ایک ہندو تہوار ہے۔ اس تہوار میں 250,000 جانوروں کا خون بہایا جانا بھی شامل ہے۔ یہ بہت زیادہ خون ہے۔ لیکن کیا یہ دیوی کو راضی کرنے اور لوگوں کے گناہوں کو دور کرنے کے لیے کافی ہے؟ نہیں، وہ ہر پانچ سال بعد اِس ایونٹ کو دہراتے ہیں۔ میرے دوستو، گناہ اور شرم کو جیل، پیسے، یا موم بتیاں، یا خون کی قربانی سے بھی نہیں ہٹایا جا سکتا۔

نئے عہد نامے کی کتاب عبرانیوں 10:4، 11-14 اس بارے میں کیا کہتی ہے، سُنیں۔

"4 کیونکہ ممکن نہیں کہ بَیلوں اور بکروں کا خُون گناہوں کو دُور کرے۔

11 اور ہر ایک کاہِن تو کھڑا ہو کر ہر روز عبادت کرتا ہے اور ایک ہی طرح کی قُربانیاں بار بار گُذرانتا ہے جو ہرگز گناہوں کو دُور نہیں کر سکتِیں۔

12 لیکن یہ شخص ہمیشہ کے لئے گناہوں کے واسطے ایک ہی قُربانی گُذران کر خُدا کی دہنی طرف جا بَیٹھا۔

14 کیونکہ اُس نے ایک ہی قُربانی چڑھانے سے اُن کو ہمیشہ کے لئے کامِل کر دِیا ہے جو پاک کئے جاتے ہیں۔"

کیا آپ غور کرتے ہیں کہ خُدا اپنے کلام میں یہاں کیا کہتا ہے؟ ہمارے مسئلے کو حل کرنے کے لیے ایک ہی پیشکش کافی تھی۔ گناہوں کے لیے ایک قربانی نے دیوار کے ذریعے راستہ کھولا، تاکہ لوگ اندھیرے سے روشنی کی طرف بڑھ سکیں۔ کیونکہ یسوع مسیح وہ واحد انسان ہے جس نے بے عیب زندگی گزاری اورع وہی اپنے جسم کو آخری قربانی کے طور پر پیش کر سکتا تھا۔ صلیب پر یسوع کی موت ایک کامل قربانی تھی جس نے خُدا کے راست غضب کو مطمئن کیا۔ یسوع نے وہ قرض ادا کیا جو اُس کا ادا کرنا نہیں بنتا تھا کیونکہ وہ قرض ہم پر تھا اور ہم اُسے ادا نہ کرسکے۔

میرے ساتھ ہماری تلاوت کی پہلی دو آیات کو دوبارہ دیکھیں، یوحنا 3:16-17۔

16 "کیونکہ خُدا نے دُنیا سے اَیسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔

17 کیونکہ خُدا نے بیٹے کو دُنیا میں اِس لئے نہیں بھیجا کہ دُنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اِس لئے کہ دُنیا اُس کے وسِیلہ سے نجات پائے۔"

خدا نے دنیا سے اتنی محبت رکھی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا۔ کون اس طرح اپنی اولاد کو دے گا؟ آج کی خبروں میں ہم مایوس کن خاندانوں کے بارے میں پڑھتے ہیں جن کے پاس پیٹ بھر کھانا نہیں ہے۔ کچھ نے اپنی جوان بیٹیوں کو کسی بڑے آدمی سے بیاہنے کے لیے بیچ دیا ہے۔ وہ یہ پیسے کے لیے کرتے ہیں کیونکہ وہ واقعی بھوک سے مر رہے ہیں۔ میں ایسا دردناک، مایوس کن فیصلہ کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔ میں اتنا بھوکا ہونے کا تصور بھی نہیں کر سکتا کہ میں ایک بچے کو کھانے کے لیے دے دوں۔

میرے دوستو، اس محبت کے بارے میں سوچیں جو خدا باپ کو آپ سے ہے۔ گناہ اور موت سے آپ کی آزادی مول لینے کے لیے خُدا کا بیٹا چاندی کے 30 سکوں کے عوض بیچا گیا تھا۔ آیت 16 کا یہی مطلب ہے۔

16 "خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔"

یسوع کے زمین پر آنے سے پہلے، خدا کے خاندان میں صرف یہودی ہی تھے۔ لیکن اب کوئی بھی خدا کا فرزند بن سکتا ہے۔ دنیا میں کوئی بھی شخص یسوع کے ذریعے بچایا جا سکتا ہے۔ آپ نے جو کچھ بھی کیا ہے اسے معاف کیا جا سکتا ہے۔ آپ جو بھی شرمندگی اٹھاتے ہیں اسے دھویا جاسکتا ہے۔ شیطان آپ کو دھوکہ دے کر اندھیرے میں رکھنا چاہتا ہے۔ شیطان چاہتا ہے کہ آپ اس زندگی میں اور ہمیشہ کے لیے خدا سے الگ رہیں۔ لیکن دیوار کے ذریعے ایک راستہ ہے۔ ایک نور ہے جو خدا کی طرف واپسی کا راستہ دکھانے کے لیے دنیا میں آیا ہے۔

یسوع نے ایک سادہ پیغام کی وضاحت کے لیے یوحنا کی انجیل میں سات مختلف استعاروں کا استعمال کیا۔ یسوع نے کہا:

"میں دنیا کا نور ہوں۔"

"قیامت میں ہوں۔"

"اچھا چرواہا میں ہوں۔"

"زندگی کی روٹی میں ہوں۔"

''راہ، حق اور زندگی میں ہوں۔''

''انگور کا حقیقی درخت میں ہوں۔''

''دروازہ میں ہوں۔''

آپ میں سے بہت سے لوگ پہلے ہی دروازے سے گزر چکے ہیں۔ یسوع کی زندگی، موت، اور جی اُٹھنے نے آپ کی روح کے جی اُٹھنے کا دروازہ کھولا۔ روح القدس نے آپ کو روشنی دیکھنے اور نجات دہندہ کے طور پر یسوع پر بھروسہ کرنے کے لیے روحانی آنکھیں عطا کی ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ میں سے کچھ اب بھی دیوار کے دوسری طرف ہوں۔ کیا آپ تاریکی میں ہیں، خُدا سے بہت دور ہیں لیکن اُس کے خاندان میں آنے کے لیے بے چین ہیں؟ یسوع نام کا مطلب ہے ''خدا نجات ہے۔'' یا ''یہوواہ بچاتا ہے۔'' کیا آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کو بچائے جانے کی ضرورت ہے؟

رومیوں 3:22-25 کو سُنیں:

22 ''یعنی خُدا کی وہ راست بازی جو یِسُوعؔ مسیح پر اِیمان لانے سے
سب اِیمان لانے والوں کو حاصل ہوتی ہے کیونکہ کچھ فرق نہیں۔
23 اِس لئِے کہ سب نے گناہ کیا اور خُدا کے جلال سے محرُوم ہیں۔
24 مگر اُس کے فضل کے سبب سے اُس مخلصی کے وسِیلہ سے
جو مسیح یِسُوعؔ میں ہے مفت راست باز ٹھہرائے جاتے ہیں۔
25 اُسے خُدا نے اُس کے خُون کے باعث ایک اَیسا کفّارہ ٹھہرایا
جو اِیمان لانے سے فائِدہ مند ہو تاکہ جو گناہ پیشتر ہو چُکے تھے اور جِن سے خُدا نے تحمُّل کر کے طرح دی تھی اُن کے بارے میں وہ اپنی راست بازی ظاہِر کرے۔ ''

کیا آپ دروازے سے گزرنے اور دیوار کے دوسری طرف جانے کے لیے تیار ہیں؟ اگر آپ یسوع کے بارے میں ان باتوں پر یقین رکھتے ہیں تو آپ خدا کے ساتھ راست باز ہو سکتے ہیں۔ عبادت گائیڈ میں ایک دعا ہے اگر آپ تیار ہیں تو آج آپ دعا کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس اس بارے میں کوئی سوال ہے تو براہ کرم سروس کے بعد مجھ سے یا ہمارے کسی رہنما سے بات کریں۔ یا اگر آپ چاہتے ہیں کہ کوئی آپ کے ساتھ مل کر دعا کرے۔

ابدی زندگی اب زمین پر ان تمام لوگوں کے لیے شروع ہوتی ہے جو یسوع کے ساتھ متحد ہیں۔ براہ کرم اندھیرے میں مت رہیں! یسوع نور آپ کو ہمیشہ کی زندگی کے دروازے کے ذریعے راستہ دکھائے گا۔ آیئے اب مل کر اُس سے دعا کریں۔

یسوع، تو وہ نجات دہندہ ہیں جو ہمیں بچانے کے لیے آسمان چھوڑ کر زمین پر آیا۔ تُجھ پر یہ لازم نہ تھا۔ لیکن تو اچھا چرواہا ہے۔ تو 99 کو چھوڑ کر آیا اور مجھے، میرے بھائیوں اور بہنوں کو بچایا۔ ہم نہیں سمجھتے کہ تو نے ہم سے محبت کرنے اور ہمارے لیے مرنے کا انتخاب کیوں کیا؟ لیکن ہم شکر گزار دلوں کے ساتھ تیری محبت اور نجات کو حاصل کرتے ہیں۔ ہم خوشی کے ساتھ تجھ سے دعا کرتے اور گاتے ہیں۔ اور ہم دوسروں کو خوشخبری سنانے کے لیے دنیا میں جاتے ہیں۔ براہِ کرم ہمارے پڑوسیوں اور دوستوں اور خاندان والوں کو ان کی بھلائی اور اپنی شان کے لیے بچا۔ ہم یہ یسوع کے طاقتور نام میں پوچھتے ہیں۔ آمین۔